حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

جعفر صادق آپ کے تمام بزرگوں کے استاد ہیں تو کیا وجہ ہے کہ اہلسنت کے امام بخاری اور مسلم نے بھی حدیث کی کتابوں میں ان سے حدیث کیوں نہیں لی ؟ آپ کی فقہ کی کتابوں میں امام جعفر صادق کے فرامین کیوں مذکور نہیں اور کس فقہ حنفیہ کو فقہ جعفریہ کا نام کیوں نہیں دیا جاتا ۔ اگر حنفیہ کو فقہ جعفریہ کا نام دینا یہ چودھویں صدی کی بات ہے تو آپ کا اصل مسلک اور عقیدہ جھوٹ ہے نعوذ باللہ من ذالک ۔

۹ ۔ تونسوی صاحب نے اپنے رسالہ کے صفحہ ۳۲ میں اس فریب سے بھی کام لیا ہے کہ شیعہ کی کتب حدیث یا کتب فقہ نہ ہی امام جعفر صادق نے خود تحریر فرمائی ہیں اور نہ ہی اپنے شاگردوں کو لکھوائی ہیں پس شیعہ اپنی فقہ کو فقہ جعفریہ کیسے کہہ سکتے ہیں ۔

جواب ۔

تونسوی صاحب ! نبی اور امام حدیثیں نہیں لکھتے اور نہ ہی کسی کے پاس بیٹھ کر لکھواتے ہیں بلکہ لوگ انبیاء اور ائمہ کے ارشادات سنتے ہیں اور پھر یا تو اسی وقت خود ہی انہیں لکھتے ہیں اور وہ فرامین حدیث کہلاتے ہیں اور ان سے جو مسائل اخذ کئے جاتے ہیں وہ احکام فقہیہ کہلاتے ہیں اور آپ کی اس منطق نے تو اہلسنت کے تمام مذہب کا جنازہ نکال دیا ہے کیونکہ آپ کی کتب احادیث یا کتب فقہ نہ تو رسول اللہ نے لکھی اور نہ لکھوائی ہیں ۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ اہلسنت کی تمام کتابیں جھوٹ کا پلندہ ہیں اور اہلسنت کے کسی مذہب کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے مذہب کو نبی کریم یا کسی صحابی کی طرف منسوب کر سکے ۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو مزید سنیے ۔

آپ کے مذہب کی پہلی مایہ ناز کتاب موطا ہے جسے آپ کے امام مالک نے تحریر کیا ہے ۔ مالک ۹۳ ھ میں پیدا ہوا تھا اور ۱۷۹ ھ میں مر گیا تھا یعنی یہ کتاب رسول کریم کے تقریباً سو سال بعد لکھی گئی ہے جس وقت تمام صحابی بھی مر گئے تھے پس یہ کتاب جھوٹ کا پلندہ ہے ۔

آپ کی دوسری مایہ ناز کتاب صحیح بخاری ہے جسے محمد بن اسماعیل نے لکھا ہے اور یہ ۱۹۴ ھ میں پیدا ہوا تھا اور ۲۵۶ ھ میں وفات پائی ہے ۔ لہٰذا یہ کتاب نبی کریم کے تقریباً دو سو سال بعد لکھی گئی ہے ۔ پس بخاری شریف بھی جھوٹ کا پلندہ ہے کیونکہ اس کے صحیح ہونے کی نہ ہی نبی کریم نے تصدیق کی اور نہ صحابی نے تصدیق کی ہے ۔

آپ کی تیسری مایہ ناز کتاب صحیح مسلم ہے جسے مسلم بن حجاج نے تحریر کیا ہے اور یہ ۲۰۴ ھ میں پیدا ہوئے تھے اور ۲۶۱ ھ میں وفات پائی ہے پس یہ کتاب بھی نبی کریم کے تقریباً دو سو پچیس برس بعد لکھی گئی ہے پس یہ بھی جھوٹ کا پلندہ ہے ۔

آپ کی چوتھی مایہ ناز کتاب سنن ابی داؤد ہے جسے سلیمان بن اشعث نے لکھا ہے یہ ۲۰۲ ھ میں پیدا ہوئے تھے اور ۲۷۵ ھ میں وفات پائی ہے پس یہ کتاب بھی نبی کریم سے تقریباً دو سو پچیس برس کے بعد لکھی گئی ہے لہٰذا یہ کتاب بھی جھوٹ کا پلندہ ہے ۔

تونسوی صاحب ! ہماری طرف سے آپ کو چیلنج ہے کہ آپ ثابت کریں کہ آپ کی کوئی کتاب خواہ حدیث کی ہو یا فقہ کی ہو نبی کریم کے زمانہ میں !